دل کی بات

پرویز بادشاہ کے یوٹرن کا ٹرن آؤٹ

۱۱رستمبر ۲۰۰۱ء کے بعد پرویز بادشاہ نے جو یوٹرن لیا تھا' اس کے نتائج ہمہ گیر تباہی و بربادی کی صورت میں بالاقساط ہویدا ہو رہے ہیں۔ امارتِ اسلامی افغانستان کے سقوط اور زوالِ عراق کے بعد ایران اب امریکہ بہادر کے نشانے اور شام تباہی کے دہانے پر ہے۔ کنگ آف فرنٹ لائن سٹیٹ نے جب یوٹرن لیا تھا تو قوم سے اپنے خطاب میں کہا تھا کہ:

''ہمارے سامنے دو ہی راستے ہیں، ہم اپنے سابقہ موقف پر ڈٹے رہیں یا اقوام عالم کے شانہ بشانہ سفر کریں۔ اگر ہم پہلی صورت اختیار کرتے ہیں تو ہمیں اپنی ایٹمی قوت سے ہاتھ دھونے پڑیں گے اور ہمارا ہمسایہ ملک بھارت ہم پر حملہ کر دے گا۔ لہٰذا ہم وسیع تر ملکی و قومی مفاد میں دوسری صورت اختیار کر رہے ہیں۔''

یوں قوم کو ڈرا دھمکا کر چپ کرا دیا گیا اور جو راستہ اختیار کیا وہی دراصل ملک کی جغرافیائی، نظریاتی، تہذیبی اور اعتقادی بربادی کا راستہ تھا۔ لوگ ڈرے اور سہمے ہوئے ہیں کہ کہیں القاعدہ کے دہشت گرد قرار دے کر پکڑ نہ لیے جائیں۔ سیاسی قیادت نیب کے خوف سے منقار زیر پر ہے۔ اس پرویز شاہی میں جو شاہ کے مفادات کا نوکر ہے، وہ وزیر ہے۔ جو نہیں وہ اسیر ہے حالانکہ مجرم سبھی ہیں اور صورت یہ ہے کہ:

جنہوں نے کل چمن کے پھول پتے روند ڈالے تھے
وہی پھر آج اس اجڑے چمن کے باغباں ٹھہرے

جب پرویز بادشاہ نے یوٹرن لیا تھا تب عالم اسلام کی نظریں پاکستان پر تھیں لیکن شاہ پرویز کے گھومنے سے سارا عالم گھوم گیا۔ ہم اگر غور کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ تین سال قبل ہم کس ہمالہ پر کھڑے تھے اور آج کس پاتال میں پڑے ہیں۔ نہ جانے زوال کے ان گڑھوں میں ہمیں کب تک گرتے رہنا ہے اور یہ سزا کب ختم ہو گی؟

پرویز بادشاہ کے یوٹرن کا ٹرن آؤٹ یہ ہے کہ:

(۱) ہم نے سام بادشاہ کے حکم پر روز مؤقف بدلا نتیجتاً مسئلہ کشمیر (شہ رگ پاکستان) پر اب پاکستان کا اپنا کوئی موقف نہیں رہا جبکہ بھارت اپنے سابقہ موقف پر ڈٹا ہوا ہے اور ہمیں روز دراندازی کے طعنے دیتا ہے۔

(۲) ایٹمی پروگرام کے حوالے سے ہم غیر محفوظ ہو گئے ہیں یا یہ پروگرام محفوظ ہاتھوں میں نہیں رہا۔ امریکہ نے بھارت سے ایٹمی آلات کی برآمد پر پابندیاں ختم کر دی ہیں اور پاکستان میں سینٹ سے ایٹمی ٹیکنالوجی کی برآمد پر پابندی کا بل منظور ہو گیا ہے۔

(۳) امریکہ، بھارت کو اس خطے کا چودھری بنانے اور پاکستان کو اس کا طفیلی ملک بنانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔

(۴) فرنٹ لائن سٹیٹ بننے کے باوجود ہم پر دہشت گردی، دراندازی، بنیاد پرستی، شدت پسندی اور مذہبی اقلیتوں سے ناروا سلوک کے الزامات حالیہ امریکی رپورٹ میں موجود ہیں۔

(۵) وطن عزیز پاکستان کے محبّ وطن شہری اور محبّ وطن افواج وانا، وزیرستان اور بلوچستان میں آمنے سامنے ہیں۔ اور اب دہشت گردی کے خاتمے کی جنگ ہم اپنے شہریوں کے خلاف لڑ رہے ہیں۔

(۶) ان دنوں شاہ پرویز اور پردھان منتری من موہن سنگھ امریکہ یاترا پر ہیں۔ شاہ پرویز نے الفاظ کے الٹ پھیر کے ساتھ اسرائیل کو تسلیم کرلیا ہے اور من موہن سنگھ بھارت کو سلامتی کونسل کا مستقل رکن بنانے کی سرتوڑ کوششیں کرنے میں مصروف ہیں۔

اس یوٹرن نے ہمیں کچھ ایسی صورت حال سے دوچار کردیا ہے کہ

رستہ نظر آتا ہے تو منزل نہیں ملتی
منزل نظر آتی ہے تو رستہ نہیں ملتا

شیخ راحیل احمد (سابق قادیانی لیڈر، جرمنی) کی پاکستان آمد

جرمنی کی قادیانی جماعت کے سابق سرکردہ رہنما' جنہوں نے گزشتہ سال قادیانیت ترک کر کے اسلام قبول کیا تھا ۲۱ ستمبر کو ایک ماہ کے دورے پر پاکستان تشریف لائے ہیں مجلس احرار اسلام اور تحریک ختم نبوت کے رہنماؤں نے لاہور ائر پورٹ پر ان کا پرتپاک استقبال کیا وہ پروگرام کے مطابق دو روز دفتر مرکزیہ لاہور میں قیام پذیر رہے اور یہاں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے حضرات اور سرکردہ علماء کرام کے علاوہ میڈیا کے نمائندوں نے ان سے ملاقاتیں کیں، شیخ راحیل احمد خاندانی طور پر قادیانی تھے اور اندر کے راز دان کی حیثیت سے وہ سب کچھ جانتے تھے جو ایک پیدائشی اور ذمہ دار قادیانی جان سکتا ہے ان کی پیدائش قادیان کی ہے اور آٹھ سال کی عمر میں سائق (سالار) اطفال الاحمدیہ ربوہ مقرر ہوئے۔ بتدریج جماعتی ذمہ داریاں سنبھالتے رہے تا آنکہ ۱۹۸۴ء میں جرمنی چلے گئے اور وہاں بھی قادیانی جماعت کے رکن رہے قادیانی جماعت "ہیومنٹی فرسٹ" نامی ذیلی تنظیم میں اہم کردار ادا کیا، چند سال پہلے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ''رائل فیملی'' اور قادیانیت سے بیزار ہونا شروع ہوگئے اور ۲۳ راگست ۲۰۰۳ء کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جرمنی کے رہنما مولانا مشتاق الرحمٰن کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور اپنے بیوی، بچوں اور داماد سمیت مسلمان ہوکر دنیا بھر میں شہرت پائی۔ وہ مسلسل قادیانی دجل و تلبیس کا پوری استقامت اور جرات کے ساتھ پردہ چاک کر رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ قادیانیوں پر حقیقت آشکار ہو، اللہ تعالیٰ ان کو عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی سعادت سے نوازیں اور قادیانیوں کے لیے ذریعہ ہدایت بنائیں۔ آمین یارب العالمین۔